اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زیرِ نظر شمارے سے ماہنامہ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کی چوتھی جلد کا آغاز ہو رہا ہے۔ گزشتہ تین برسوں میں قارئین کی حد تک وطنِ عزیز کے علمی و دینی حلقوں میں اسے خاطر خواہ پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ معاصر رسائل و جرائد نے اسے بہ نظرِ استحسان دیکھا ہے اور بعض کرم فرماؤں نے اس کے صفحات میں اضافے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ اس ساری حوصلہ افزا صورتِ حال کے باوجود اہلِ علم کی جانب سے قلمی تعاون بہت محدود رہا ہے۔ اس کا ایک سبب تو یہ ہے کہ ہمارے ہاں اعلیٰ علمی سطح پر مسیحیت پر کچھ زیادہ تحقیق نہیں کی جا سکی۔ علمائے کرام نے مثبت طور پر تبلیغ و ترویجِ دین کی کوششیں کیں اور مسلمان معاشرے کی ضروریات اور تقاضوں کو پیشِ نظر رکھا۔ جن مسلم علاقوں میں مسیحی مناددوں نے ترویجِ مسیحیت کی کوشش کی اور عوامی سطح کا لٹریچر تقسیم کیا، وہیں مسلمان اہلِ قلم نے ترکی بہ ترکی جوابات لکھے۔ اس پس منظر میں جو لٹریچر سامنے آیا، اس میں دونوں طرف سے مناظرانہ اسلوب نمایاں رہا۔ مطالعۂ مسیحیت پر وقیع تحریروں کی کمی کا دوسرا سبب یہ ہے کہ علمائے کرام، جنھوں نے بالعموم مسیحیت پر قلم اٹھایا ہے، جدید طرزِ تحقیق اور مغربی علمی اداروں کے کام سے باخبر نہیں۔ علمائے کرام ہی کیا، جدید تعلیم یافتہ اہلِ قلم میں بھی، جو تقابلِ ادیان کے متخصص شمار ہوتے ہیں، شاید اکا دکا افراد ہی ایسے ہوں گے جو بائبل کا عبرانی یا یونانی زبانوں میں مطالعہ کر سکتے ہوں۔ سب کا انحصار بائبل کے انگریزی، عربی، فارسی اور اردو تراجم پر ہے اور کون کہہ سکتا ہے کہ یہ تراجم اصل کے قائم مقام ہو سکتے ہیں۔ مختلف اردو تراجم کا تقابلی مطالعہ یہ واضح کرنے کے لیے کافی ہے کہ مسیحی اہلِ علم اپنے ابتدائی تراجم سے مطمئن نہیں اور اسی لیے تراجم پر مسلسل نظرِ ثانی کی جاتی رہتی ہے۔

ماہنامہ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" سے منسلک افراد کی خواہش ہے کہ وطنِ عزیز یا کم از کم عالمِ اسلام میں ایک ایسا علمی حلقہ وجود میں آ جائے جو دورِ حاضر کے تحقیقی معیار کے مطابق مسیحیت کا مطالعہ کر سکے۔ مراکش سے انڈونیشیا تک پھیلی ہوئی مسلم دنیا میں ہر جگہ چھوٹی بڑی مسیحی برادریاں موجود ہیں اور ان "برادریوں" کے عقائد و نظریات اور اعمال و عبادات سے واقف ہونا بہتر سماجی زندگی کے لیے ضروری ہے۔

اس مقصد سے دلچسپی رکھنے والے اہلِ علم کی جانب سے تعاون کے لیے ادارہ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" چشم براہ ہے۔

مؤقر "معاصرین" سے ایک گزارش

الحمدللہ ماہنامہ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" میں شائع ہونے والے اکثر مضامین مؤقر معاصرین کے صفحات میں نقل ہوتے ہیں اور یوں ان مضامین کے حلقۂ قارئین میں بالواسطہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس صورتِ حال پر ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں مگر دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض اوقات ہمارے مؤقر معاصرین مضمون نقل کرتے ہوئے "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کا حوالہ دینا بھول جاتے ہیں۔ شاید یہ امر چنداں بحث و مباحثہ کا متقاضی نہیں کہ منقولہ مضامین کے سلسلے میں مدیران جرائد کو اپنے ماخذ کا حوالہ دینا چاہیے، چاہے اس سے انہیں اپنے کسی قاری کی جانب سے یہ شکایت ہی کیوں نہ سننا پڑے کہ وہ مطبوعہ مضامین نقل کرتے ہیں۔

ہم اپنے مؤقر معاصرین سے یہ امید رکھنے میں حق بجانب ہیں کہ آئندہ ماہنامہ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے صفحات سے لیے جانے والے مضامین کے بارے میں اپنے ماخذ کا حوالہ ضرور دیں گے۔